روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 نومبر 2007ء 4 ذیقعدہ 1428 ہجری 15 نبوت 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 259

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلاء آجائے تو گھبرا اُٹھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے، کیونکہ وہ صلح جو کلی طور پر خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے،ان کو حاصل نہیں ہوتی۔خدا تعالیٰ سے انسان کی اسی وقت تک صلح رہ سکتی ہے کہ جب تک اس کی مانتا رہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے۔کبھی ایک دوست دوسرے کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہئے نہ کہ مجبوراً۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے............(البقرہ:156) یعنی ہم آزماتے رہیں گے۔کبھی ڈرا کر،کبھی بھوک سے۔کبھی مالوں اور ثمرات وغیرہ کا نقصان کرکے۔ یہاں ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور یہ بھی کہ بڑی محنت سے کوئی فصل تیار کی اور یکا یک اسے آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہوگئی۔ یا دیگر امور کے لئے محنت اور مشقت کی،مگر نتیجہ میں ناکام رہ گیا۔غرض مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کی آزمائش ہے۔ایسی صورت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر کے لئے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ وہ بڑی شرح صدر سے کہتے ہیں............(البقرہ:157) کسی قسم کا شکوہ اور شکایت یہ لوگ نہیں کرتے۔ایسے لوگوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُولٰئِکَ علیھم صَلَوٰت ۔الخ یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے حصہ میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آتی ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کو مشکلات میں راہ دکھا دیتا ہے۔یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی کریم و رحیم اور بامروت ہے۔ جب کوئی شخص اس کی رضا کو مقدم کر لیتا ہے اور اس کی مرضی پر راضی ہو جاتا ہے تو وہ اس کو اس کا بدلہ دیئے بغیر نہیں چھوڑتا۔

(ملفوظات جلد اول ص255)

کوئی تکلیف نہیں پہنچتی جب تک آسمان پر فتویٰ نہ ہو؛ اگرچہ تکالیف تو پیغمبروں کو بھی پہنچتی ہیں،مگر وہ از راہ محبت ہوتی ہیں اور ان میں ایک قسم کی تعلیم مخفی ہوتی ہے، جو ان مشکلات میں انبیاء علیھم السلام کا پاک گروہ اپنے طرز عمل اور چال چلن سے دیتا ہے اور بعض لوگوں پر دکھ کی مار ہوتی ہے اور وہ ان کی اپنی ہی کرتُوتوں کا نتیجہ ہے......(الزلزال:9) پس آدمی کو لازم ہے کہ توبہ واستغفار میں لگا رہے اور دیکھتا رہے کہ ایسا نہ ہو، بداعمالیاں حد سے گزر جاویں اور خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لاویں۔

جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کے ساتھ نگاہ کرتا ہے،تو عام طور پر دلوں میں اس کی محبت کا القا کر دیتا ہے،لیکن جس وقت انسان کا شر حد سے گذر جاتا ہے،اس وقت آسمان پر اس کی مخالفت کا ارادہ ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے موافق لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں،مگر جونہی وہ توبہ واستغفار کے ساتھ خدا کے آستانہ پر گر کر پناہ لیتا ہے،تو اندر ہی اندر ایک رحم پیدا ہو جاتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دلوں میں بو دیا جاتا ہے۔غرض توبہ واستغفار ایسا مجرب نسخہ ہے کہ خطا نہیں جاتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 196)

اسیر راہ مولیٰ

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہجرت مدینہ کے وقت میں نے عیاش بن ربیعہ اور ھشام بن العاصی سنے رات کو طے کیا کہ صبح کے وقت ہم تینوں سرف کے مقام پر اکٹھے ہوں گے اور جو صبح وہاں نہ آسکے گا تو سمجھا جائے گا کہ اسے قید کر لیا گیا ہے۔ چنانچہ میں اور عیاش بن ربیعہ تو مدینہ چلے گئے اور ہشام کو قید کر لیا گیا اور سخت تکالیف دی گئیں۔

(سیرت ابن ہشام جلد1 صفحہ474 ہجرۃ عمر و قصۃ عیاش معہ)

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
”پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔“
(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

(سہ ماہی چہارم 07-2006)

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی چہارم 07-2006 بعنوان ”محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں“ میں پہلی دس پوزیشنز درج ذیل خدام نے حاصل کیں۔اللہ مبارک کرے۔

اول۔فراست احمد راشد۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
دوم۔انتصار احمد ملک۔ ٹیکسلا۔راولپنڈی
سوم۔چوہدری اطہر احمد۔ ناصر ہوسٹل ربوہ
چہارم۔عبدالعلی حی۔ ماڈل ٹاؤن لاہور
پنجم۔بشارت احمد۔ دارالنصر ربوہ
ششم۔فیاض احمد۔ نصیر آباد غالب ربوہ
ہفتم۔حسیب احمد۔ طاہر ہوسٹل ربوہ
ہشتم۔عدنان احمد۔ طاہر ہوسٹل ربوہ
نہم۔مشرف احمد۔ طاہر ہوسٹل ربوہ
دہم۔رانا راحیل احمد۔ دارالنصر وسطی ربوہ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ضرورت ٹیچر

گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کیلئے بیالوجی کی خاتون ٹیچر کی ضرورت ہے۔لہٰذا اس کیلئے B.Sc(Bio) اور M.Sc خواتین رابطہ کریں اور درخواست بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن پرنسپل گرلز سکول کو ارسال کریں۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

تلاوت قرآن کریم کے بارہ میں عہدیداران کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا اور اس کے معانی پر غور سکھانا، یہ ہماری تربیت کی بنیادی ضرورت ہے اور تربیت کی کنجی ہے جس کے بغیر ہماری تربیت ہو نہیں سکتی اور یہ وہ پہلو ہے جس کی طرف اکثر مربیان، اکثر صدران، اکثر امراء بالکل غافل ہیں۔ ان کو بڑی بڑی (بیوت الذکر) دکھائی دیتی ہیں، ان کو بڑے بڑے اجتماعات نظر آتے ہیں۔ وہ دیکھتے ہیں کہ بڑے جوش سے اور ذوق وشوق سے لوگ دور دور کا سفر کر کے آئے اور چند دن ایک جلسے میں شامل ہو گئے۔ لیکن یہ چند دن کا سفر تو وہ سفر نہیں ہے جو سفر آخرت کے لئے ممد ہوسکتا ہے۔ سفر آخرت کے لئے روزانہ کا سفر ضروری ہے اور روزانہ کے سفر میں زادراہ قرآن کریم ہے۔

چنانچہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مومن کی مثال اسی طرح دی ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ تین سو پچپن دن سوتا ہے اور پھر پانچ دس دن کے لئے جاگتا ہے اور سفر شروع کر دیتا ہے۔ فرمایا مومن کی مثال تو ایسی ہے جیسے کوئی روزانہ سفر کر رہا ہو۔ کچھ صبح، کچھ شام کو، کچھ دوسرے وقت میں، دوپہر کو کچھ آرام بھی کر لے مگر سفر روزانہ جاری رہنا چاہئے اور ہر سفر کے لئے قرآن کریم فرماتا ہے زادراہ ہونا چاہئے اور زادراہ تقویٰ بیان فرمایا اور یہی زادراہ ہے جس کو قرآن کریم کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔

پس تقویٰ اور قرآن کریم تو روز کے سفر کے قصے ہیں۔ یہ کوئی ایک آدھ دفعہ سال میں سفر کرنے سے تعلق رکھنے والی بات نہیں، روزانہ ضرورت ہے۔ روزانہ قرآن کو پڑھنا اور روزانہ تقویٰ کے سہارے جو زادراہ ہے یعنی جس سے قوت ملتی ہے قرآن کریم سے کچھ نہ کچھ فائدہ حاصل کرتے چلے جانا ہے۔ یہ وہ بنیادی امر ہے جس کے لئے صرف تنظیموں کے اجتماعات کی ضرورت نہیں تنظیموں کے اجتماعات ان باتوں میں نئی دلچسپیاں پیدا کر دیا کرتے ہیں مگر سارا سال دلچسپیاں قائم رکھنے کے لئے ماں باپ کی دلچسپی کی ضرورت ہے اور ماں باپ تب دلچسپی لے سکتے ہیں کہ پہلے اپنی ذات میں دلچسپی لیں۔ دنیا کے کسی حصہ میں پہنچے ہوں، ایک دفعہ انہیں عزم کرنا ہوگا کہ ہم نے خدا کی طرف سفر کا آغاز کرنا ہے اور یہ سفر قرآن کے بغیر ممکن نہیں اور قرآن کا سفر زادراہ چاہتا ہے۔ یعنی رستے کا سامان جو ہر مسافر ساتھ باندھ لیا کرتا ہے۔ جب بھی لوگ سفر پہ چلتے ہیں تو سوائے اس کے کہ رستے میں کچھ کھانے پینے کے ہوٹل ایسے ہوں جہاں سے چیزیں خریدنی ہوں مگر عموماً اپنے ساتھ کچھ نہ کچھ باندھ لیا کرتے ہیں اور تقویٰ ہے جس کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔

پس فرمایا (۔) اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ شک سے بالا کتاب ہے مگر اس بات میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ ہدایت صرف متقیوں کے لئے ہے۔ جو تقویٰ سے آراستہ ہوں گے ان کے لئے ہدایت کا سامان پیدا کرے گی۔ پس قرآن کا تقویٰ سے مطالعہ، یہ دو چیزیں اکٹھی کر دی گئی ہیں۔ بعض اوقات لوگ سالہا سال تلاوت قرآن کرتے ہیں مگر اس طرح جیسے طوطا رٹی ہوئی باتیں دہراتا ہے۔ اس سے زیادہ ان کو کوئی سمجھ نہیں آتی اور یہ تقویٰ سے عاری سفر ہے۔ سفر تو ہے مگر بھوکے ننگے کا سفر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تقویٰ قرآن کے تعلق میں یہ بات یاد دلاتا ہے کہ قرآن کریم میں کچھ چیزوں سے بچنے کا حکم ہے، کچھ رستوں کو اختیار کرنے کا حکم ہے اور بنیادی معنوں میں تقویٰ کا یہی معنی ہے کہ پتہ ہو کہ کہاں سے بچنا ہے اور کس رستے پہ قدم بڑھانے ہیں۔

(مشعل راہ جلد چہارم 450)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ ولد مکرم چوہدری نصر اللہ صاحب باجوہ محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 10 نومبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 11 نومبر 2007ء کو بعد نماز فجر دارالیمن شرقی کی گراسی گراؤنڈ میں مکرم حافظ نوید ربی صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے پڑھائی قبر تیار ہونے پر دعا مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت نے کروائی۔ مرحوم ربوہ کے پرانے رہنے والے تھے نیک، ملنسار اور ہر دلعزیز تھے ربوہ میں یکہ بانی کا کام کرنے کی وجہ سے ربوہ کے اکثر احباب کے ساتھ ایک ذاتی تعلق تھا اور باجوہ ٹانگے والے کے نام سے مشہور تھے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم حبیب احمد صاحب باجوہ، مکرم طاہر احمد صاحب باجوہ اور پانچ بیٹیاں مکرمہ نعیمہ طاہرہ صاحبہ زوجہ طارق محمود صاحب دارالفتوح ربوہ، مکرمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ زوجہ مکرم رزاق احمد صاحب چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ، مکرمہ سعدیہ رحمٰن صاحبہ زوجہ مکرم خلیل احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ، مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ اور مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت سمعی بصری اور مکرم نذیر احمد صاحب خادم ناظم انصار اللہ ضلع بہاولنگر کے بہنوئی تھے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

۞ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد سٹیٹ ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم یعقوب احمد صاحب محمود آباد سٹیٹ بقضائے الٰہی 29۔اگست 2007ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر کثرت سے احباب دوستوں اور اعزہ و اقرباء نے خود آ کر بذریعہ ٹیلی فون و خطوط اظہار تعزیت کیا۔ خاکسار اپنی والدہ محترمہ، بہن بھائیوں اور اپنی طرف سے ان سب کا تہہ دل سے ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور ہم سب کو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا پر رہتے ہوئے اپنے والد صاحب کی مغفرت و بلندی درجات کیلئے کثرت سے دعائیں کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم ظہیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری فیض احمد صاحب اولکھ 146R.B کھیوا فیصل آباد حال رحمٰن کالونی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26۔اگست 2007ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سفیر احمد نام عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رشید احمد صاحب خانیوال کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر کرے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم میاں بشیر احمد صاحب بیلچیما بن مکرم میاں منظور احمد صاحب غالب سیکرٹری مال ضلع سرگودھا سر درد کے عارضہ میں مبتلا ہیں نیز بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ نیز تمام پریشانیوں سے نجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بقیہ صفحہ 12)

Joachim Von Barun کہتے ہیں کہ چونکہ جنوبی ایشیاء کی آبادی افریقہ کے زیریں صحارا کے علاقے سے بہت زیادہ ہے، اس لئے وہاں غذائیت کی کمی کا شکار بچوں کی تعداد بھی دگنی ہے لیکن جنوبی ایشیا میں بہت کم قحط جیسے حالات ہوتے ہیں۔ جنوبی ایشیا میں زراعت کی حالت بہتر ہوتی ہے لیکن عورتوں کو اب بھی کمتر سمجھا جاتا ہے۔ عام قاعدہ یہ ہے کہ مرد پہلے کھانا کھاتے ہیں اور بچا کچھا عورتوں اور بچوں کے حصے میں آتا ہے جس کے نتیجے میں انہیں پوری غذائیت نہیں ملتی۔ اگر عورتوں کی تعلیم اور ان کی صحت پر توجہ دی جائے تو عورتوں اور بچوں دونوں میں غذائیت کی کمی کا مسئلہ بڑی حد تک حل ہوسکتا ہے۔ ایشیاء میں اس مسئلے کی بڑی وجہ عورتوں میں تعلیم کی کمی اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک ہے جبکہ افریقہ کے زیریں صحارا کے علاقے میں غذا کی کمی، بنجر زمینیں اور خراب ماحول ہے۔ چنانچہ بھوک اور غذائیت کی کمی کے مسائل کے حل کے لئے جنوبی ایشیا اور زیریں صحارا کے علاقے میں بالکل مختلف طریقے اختیار کرنا ہوں گے۔

(خبریں میگزین 21/اکتوبر 2007ء)

☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

حضرت قاضی عبدالرحمٰن آف دوالمیال کی یاد میں

حضرت قاضی عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دوالمیال (سابقہ ضلع جہلم) ضلع چکوال 14 مارچ 1977ء کو اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے تھے لیکن ان کی بزرگانہ شخصیت اور اعلیٰ اخلاق و خصائل آج بھی خاکسار کے دل و دماغ پر تازہ ہیں۔ ہمارا سرسبز وصحت افزاء قصبہ ڈلوال دوالمیال سے تقریباً ڈیڑھ میل جنوب میں واقع ہے۔ یہ دونوں قصبے کلر کہار اور چواسیدن شاہ جیسے خوبصورت پہاڑی اور سرسبز و شاداب خطوں کے قریب واقع ہیں۔ احمدیت کی ترقی کے لحاظ سے دوالمیال ہمارے علاقے میں سرفہرست ہے۔ اس قصبہ کو کئی رفقائے حضرت مسیح موعود کا مسکن ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ ماضی میں اردگرد کے دیہات میں جو چند گھرانے احمدیت کی برکت سے فیض یاب ہوئے اس میں دوالمیال کے احمدی بزرگوں کی مساعی بھی شامل تھی۔ پہلے احمدی جرنیل ملک نذیر احمد بھی دوالمیال سے تعلق رکھتے تھے۔ ہمارے علاقے نے بہت سے اعلیٰ فوجی افسران پیدا کئے جن میں اکثر نے میٹرک مشن ہائی سکول ڈلوال سے کر کے فوج میں کمیشن حاصل کیا کیونکہ اس وقت اس علاقہ میں صرف ڈلوال میں ہائی سکول موجود تھا جو 1900ء میں بیلجیئم مشن نے قائم کیا تھا۔

بچپن کی یادیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ہمارے والد محترم راجہ فضل داد خان رئیس ڈلوال کو اپنے گاؤں کے پہلے احمدی ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اپنے ایک مضمون "احمدیت میں ڈلوال کا نفوذ" مطبوعہ الفضل ربوہ میں خاکسار ان کے متعلق کئی واقعات درج کر چکا ہے۔

ہمارے والد محترم نماز عیدین اور اکثر جمعے کے مواقع پر اپنی گھوڑی پر سوار ہو کر دوالمیال جایا کرتے تھے۔ ہم تین بھائیوں کو بھی بچپن میں خاص طور پر عیدین کے مواقع پر دوالمیال جانے کا موقع مل جاتا تھا۔ اس زمانہ میں محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت دوالمیال تھے۔ آپ ملک (اعوان) قوم کی خصوصیت کے عین مطابق دراز قد، مضبوط جسم اور بارعب چہرے کے مالک تھے۔ ان کے چہرے پر حنا رنگ کی گھنی داڑھی بہت بھلی معلوم ہوتی تھی۔ محترم قاضی صاحب بہت خوش اخلاق، خوش مزاج اور نیک دل شخصیت تھے۔ وہ احمدیت کے سچے خادم اور خلافت کے پکے شیدائی تھے۔ محترم قاضی صاحب ڈلوال سے جانے والے مختصر سے قافلے سے بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔ بعض دفعہ ہمارے والد محترم کے بھانجے بھائی محمد نواز صاحب جن کے احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے بفضلہ اللہ تعالیٰ ڈلوال میں دوسرا احمدی گھرانہ قائم ہوا، ہمارے ساتھ نماز عید کے لئے دوالمیال جاتے تھے۔ ان دنوں عید کے موقع پر دیہات میں بڑی رونق ہوتی تھی۔ ڈلوال اور دوالمیال کے درمیان ایک گاؤں ڈھوک عولہ واقع ہے۔

ہم لوگ عید کی رونقوں اور خوشیوں سے گزرتے ہوئے احمدیہ بیت دوالمیال میں پہنچتے تو سب احباب بے حد تپاک اور محبت سے ملتے۔ محترم قاضی صاحب کی مسکراہٹ اور خوشی دیدنی ہوتی تھی۔ وہ شفقت و محبت سے ہم لوگوں کے دوالمیال پہنچنے کا انتظار فرماتے۔ دوالمیال کی احمدیہ بیت مخلصین سے بھری ہوتی تھی۔ خواتین کے لئے بھی نماز کا الگ انتظام ہوتا۔ محترم قاضی صاحب نماز عید پڑھاتے اور پھر خطبہ دیتے۔ اس کے بعد سب احباب آپس میں بغلگیر ہو کر ایک دوسرے کو دلی مسرت کے ساتھ عید کی مبارک کہتے۔ بعد میں محترم قاضی صاحب اپنے بعض دوستوں اور عزیزوں کو اپنے گھر دعوت پر لے جاتے۔ ان کے گھر کا صحن بہت کشادہ تھا۔ گلی سے ملحقہ حصے میں ایک کشادہ "بیٹھک" (Bed Sitter) تھی جسے عید کے موقع پر خوب سجایا جاتا تھا۔ سرخ پایوں والی بڑی بڑی چارپائیوں پر صاف ستھری چادریں اور تکیے لگے ہوتے۔ ان بڑی بڑی چارپائیوں پر صاف ستھری چاندنی بچھی ہوتی جس پر سب مہمان بیٹھ جاتے اور عید کے دن کے قسم ہا قسم کے کھانے چنے جاتے۔ مزیدار کھانے کے ساتھ ساتھ محترم قاضی صاحب اور ان کے دوستوں کے درمیان ہلکی پھلکی پاکیزہ باتیں بھی جاری رہتیں۔ ہم تینوں بھائی یکسوئی سے کھانا کھانے میں مصروف رہتے اور بزرگوں کی باتوں سے بھی محظوظ ہوتے۔ وہ عید کی رونقیں، نماز کی لذتیں اور مجلس کی خوشیاں بھی کیا خوشیاں تھیں اور وہ بزرگ بھی کیا پیار کرنے والی ہستیاں تھیں!

اے ہم نفسان محفل ما
رفتید لیک نہ از دل ما

واقف زندگی فرزند سعادتمند

کالج کے زمانے کی بات ہے۔ تعلیم الاسلام کالج میں تعطیلات گرما ہوئیں اور میں اپنے آبائی گاؤں ڈلوال چلا گیا۔ اس دوران نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے دوالمیال حاضر ہوا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد محترم قاضی صاحب حسب معمول خاکسار کو دوپہر کے وقت آرام کرنے کے لئے اپنے گھر لے گئے۔ ان دنوں ان کے صاحبزادے محترم ملک مبارک احمد صاحب (سابق استاد جامعہ احمدیہ۔ ربوہ) بھی دوالمیال میں قیام فرما تھے۔ قاضی صاحب اپنے بیٹے کو بڑے اکرام اور محبت کے ساتھ مولوی صاحب کہہ کر پکارتے تھے۔ باتوں باتوں میں مجھ سے فرمانے لگے کہ عزیزم مبارک احمد میں بچپن سے ہی یہ خصوصیت تھی کہ وہ اپنے بھائیوں میں سے سب سے زیادہ دینی تعلیم کی طرف توجہ اور شوق رکھتا تھا۔ اس لئے میں نے اسے وقف کے لئے تیار کیا۔ اکثر احباب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک مبارک احمد صاحب نے عربی زبان میں اعلیٰ تعلیم اور استعداد حاصل کی اور جامعہ احمدیہ میں عربی کے استاد مقرر ہوئے۔ حضرت مصلح موعود جب 1955ء میں بغرض علاج یورپ تشریف لے گئے۔ تو ملک مبارک احمد صاحب کو بھی حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے عربی زبان میں بہت مہارت حاصل کی اور ترجمہ کے میدان میں بھی آپ کو جماعت کی گرانقدر خدمات کی توفیق ملی۔

جب بھی خاکسار بیرون ملک سے موسم گرما کی تعطیلات میں پاکستان آتا تو کوشش ہوتی کہ محترم قاضی صاحب سے شرف نیاز حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ محترم ملک مبارک احمد صاحب سے بھی ملاقات کی سعادت حاصل ہو جائے۔ وہ جامعہ کے استاد ہونے کی وجہ سے جامعہ کے ایک کوارٹر میں مقیم تھے۔ اس موسم میں جامعہ میں بھی تعطیلات ہوتی تھیں۔ اس لئے میں محترم ملک صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچتا تو پتہ چلتا کہ وہ گھر کی بجائے جامعہ کی لائبریری میں مصروف کار ہیں۔ چنانچہ میں لائبریری میں چلا جاتا۔ وہاں پر محترم ملک صاحب مطالعہ میں منہمک دکھائی دیتے۔ میرے حاضر ہونے پر بڑے تپاک سے ملتے۔ تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد میں ان سے اجازت لیتا تاکہ ان کے مطالعہ میں زیادہ حرج واقع نہ ہو۔ اس موقع پر مجھے سلسلہ کے اس لائق اور محنتی خادم کا سوچ کر بے اختیار یہ شعر یاد آ رہا ہے۔

عطار ہو رومی ہو رازی ہو غزالی ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی!

اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

میرے والد صاحب سے دوستی

محترم قاضی صاحب کی پیاری شخصیت اور قابل ذکر واقعات کی جو یادیں میرے قلب و ذہن پر نقش ہیں ان سے محترم قاضی صاحب اور میرے والد صاحب کی گہری دوستی کا باب الگ نہیں ہوسکتا۔ احمدیت کے ناطے اور برکت سے یہ دونوں شخصیتیں ایک دوسرے کے ساتھ سچی اور دلی دوستی اور قلبی تعلق کے رشتے میں بندھ گئی تھیں میرے والد محترم کی دعوت پر یا خود ملاقات کو تازہ کرنے کی خاطر محترم قاضی صاحب کبھی کبھار ہمارے ہاں ڈلوال تشریف لاتے تھے۔ ان کا قیام والد صاحب کے حویلی نما مکان کی نچلی منزل کے تقریباً نصف حصہ پر تعمیر شدہ کشادہ اور آرام دہ مہمان خانہ میں ہوتا تھا۔ محترم قاضی صاحب نمازوں کی امامت کراتے اور نصائح فرماتے۔ نمازوں کی وہ برکتیں اور روحانی رونقیں آج بھی خاکسار کو یاد ہیں۔ ہمارے ہاں محترم قاضی صاحب کے چند روز کے قیام کے دوران ہمارے والد صاحب قصبہ کے کچھ شرفاء کو ایک دن نماز عصر کے بعد پُرتکلف چائے پر مدعو کرتے اور یہ پُررونق اور پُرلطف محفل محترم قاضی صاحب کی موجودگی میں دعوت الی اللہ کے خوبصورت روپ میں ڈھل جاتی۔ مدعووین محبت بھری باتوں کا خوشگوار اثر لے کر دلی شکریہ کے ساتھ رخصت ہوتے۔

اس راز سے واقف نہیں نفرت کے پجاری
دنیا میں ہے اک چیز محبت کی زباں بھی

قیام پاکستان کے بعد ابتدائی سالوں میں بعض چیزیں مثلاً آٹا اور چینی حکومت کے زیر انتظام فی کس کے حساب سے "راشن" کے تحت ملتی تھیں۔ یہ دونوں دوست جانتے تھے کہ اس زمانہ میں ان کے لئے چینی گھر کی ضرورت کے طور پر بہترین اور نایاب تحفوں میں شامل تھی۔ اس لئے وہ راشن کی چینی کا کچھ سٹاک جمع کرتے رہتے اور پھر اپنے اپنے اہتمام کے مطابق ایک دوسرے کو چینی کا تحفہ پیش کرتے تھے۔ مجھے والد صاحب کی طرف سے محترم قاضی صاحب کو باداموں کا تحفہ پیش کرنا بھی یاد ہے۔ اس طرح ان دونوں دوستوں کے درمیان مختلف تحائف کا سلسلہ چلتا رہتا تھا۔

یہ دنیا قدرت کا عجیب کارخانہ ہے۔ یہاں وقت گزرتا چلا جاتا ہے اور تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ ماہ و سال گزرتے گئے۔ ہمارے والد محترم کو صاحب جائیداد ہونے کی وجہ سے اکیلے ہی ساری نگرانی اور تگ و دو کرنا پڑتی تھی کیونکہ والد صاحب کا اور کوئی بھائی نہیں تھا اور ہم لوگ بھی ابھی طالبعلمی کی عمر میں تھے۔ ضلع سرگودھا میں اپنی زمینوں اور دوسرے کاموں کے لئے انہیں اکثر سفر میں رہنا پڑتا۔ جو ایک دقت طلب کام تھا۔ 1959ء کے موسم گرما میں انہیں نقاہت کے ساتھ ساتھ ہلکا ہلکا بخار رہنے لگا اور معدے پر بھی اثر پڑا۔ آخر وہ اگست کے مہینہ میں راولپنڈی کے مشہور ہسپتال "ہولی فیملی" میں بغرض علاج داخل ہوگئے۔ ہمارے کزن راجہ محمد نواز صاحب دیکھ بھال کے لئے اپنے ماموں کے ساتھ راولپنڈی گئے۔ لیکن دن بدن حالت یہ تھی کہ

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

والد صاحب کی بیماری کا سن کر ان کی عیادت کے لئے کئی عزیز و احباب ہولی فیملی راولپنڈی پہنچے۔ ہم گھر کے کچھ افراد باری باری والد صاحب کی خدمت و عیادت کے لئے جاتے رہے۔ بعد میں بھائی محمد نواز صاحب نے بتایا کہ اگرچہ والد صاحب کی طبیعت دن بدن مضمحل ہو رہی تھی لیکن جب قاضی صاحب ان کی عیادت کے لئے راولپنڈی کے ہسپتال میں پہنچے تو والد صاحب کے چہرے پر غیر معمولی بشاشت اور طمانیت نمایاں تھی اور وہ کچھ دیر قاضی صاحب کے ساتھ باتیں کرتے رہے لیکن قاضی صاحب وہاں سے بہت مغموم لوٹے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کی مرضی پوری ہوئی اور میرے والد محترم 29 ستمبر 1959ء کو ہم سب کو اشکبار چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ درثمین کا یہ

شعر ہی ڈھارس کا باعث بنتا ہے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

احمدیت کے رشتے سے بڑھ کر کوئی رشتہ نہیں۔

اگرچہ ہمارے والد صاحب کی وفات کے موقع پر ان کے حسن سلوک اور علاقے میں عزت و وجاہت کی بنا پر ہماری نمبرداری اور دوسرے لوگوں نے بھی بہت تعاون اور اکرام کیا۔ ہمارے غیر احمدی رشتہ داروں اور ڈلوال کے ضرورتمندوں نے بھی ان کی وفات پر بہت آنسو بہائے۔ لیکن ہمارے اصل غمخوار اور حوصلہ دینے والے دوالمیال کے احباب جماعت تھے جو محترم قاضی صاحب کی نگرانی میں اتنی بڑی تعداد میں شامل ہوئے کہ ہمارا وسیع مہمان خانہ بھر گیا۔ وہیں صحن میں قاضی صاحب نے بہت غمزدہ لہجے میں نماز جنازہ پڑھائی اور ہم سب سے بہت شفقت اور درد بھرے دل سے ملے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور جماعت احمدیہ دوالمیال کو بہترین جزائے خیر دے کہ انہوں نے رنج و غم کے اس موقع پر ہمارا ساتھ دیا۔ پھر مجھے یہ بات کبھی نہیں بھولتی کہ سالہا سال گزرنے کے بعد جب کبھی میں محترم قاضی صاحب سے ملاقات کرتا اور ان سے والد صاحب کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتا تو وہ بڑے پُر درد لہجے میں فرماتے کہ ان کے لئے مجھے دعا کی یاددہانی نہ کرایا کرو۔ میں ان کے لئے باقاعدگی سے دعا کرتا ہوں۔ ایسے تھے وضعدار یہ بزرگ۔ احمدیت کی برکت سے زندگی بھر مخلص اور خیرخواہ اور دوست کی وفات کے بعد ان کے لئے دل سے دعا کیا!

احباب جماعت سے دردمندانہ گزارش ہے کہ وہ خداوند کریم سے ان بزرگوں کی بلندیٔ درجات اور ان کے افراد خانہ کو ان کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

مومن خان مومن نے وقت وفات یہ پُر اثر اور ارمان بھرا شعر کہا تھا۔

دعائے خیر سے روح حزیں کو شاد کریں
ہمارے بعد بھی احباب ہم کو یاد کریں

طویل ترین عہدہ صدارت

طویل عرصہ سے صدر رہنے کا اعزاز ٹوگو کے صدر گناسنگے ایادیما (پ 26 دسمبر 1937ء) کو حاصل ہے جو کہ 13 جنوری 1967ء سے صدر کے عہدے پر برقرار ہیں۔ 1967ء میں انہوں نے آرمی چیف کی حیثیت سے حکومت کا تختہ الٹ کر صدر کا عہدہ سنبھالا۔ جنوری 2003ء میں پارلیمنٹ نے انہیں مزید 5 سال کی حکمرانی کا حق دے دیا۔ دوسرے نمبر پر لیبیا کے صدر کرنل معمر القذافی (پ ستمبر 1942ء) ہیں جو یکم ستمبر 1969ء کو بادشاہت کا خاتمہ کرکے برسراقتدار آئے۔ اب بھی ملک کے حکمران اور ایک عالمی لیڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب

بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز

سائنسدان زندگی اور موت کے توازن کو برباد کرنے کے لئے کوشاں ہیں

آجکل سائنس کی دنیا اور خصوصاً حیاتیات کی دنیا میں تحقیقات اور دریافتوں کا ایک سیلاب چل رہا ہے۔ سائنسدان نت نئے تجربوں کی روشنی میں روزانہ نئی سے نئی دریافتیں کر رہے ہیں اور جب سے حیاتیاتی خلیہ کا DNA سمجھ لیا گیا ہے یہ لوگ ایک نئے زاویے اور نئے خیال سے تجربات میں مصروف ہیں۔

قرآن کریم میں یاجوج اور ماجوج کے بارہ میں ارشاد ہے کہ وہ ہر روک پھلانگیں گے۔ سائنس نے گزشتہ سو سال میں اسی ارشاد کے تحت پہلے ذرائع سفر کو ترقی دے کر دور دراز فاصلوں کو مختصر کر دیا پھر مواصلات میں ترقی ہوئی اور تمام دنیا کو مواصلاتی نظام سے ایسا وابستہ کر دیا کہ بعض اوقات کسی بات کی اپنے ہمسائے کو خبر نہیں ہوتی لیکن امریکہ یا آسٹریلیا سے فون آجاتا ہے کہ سنا ہے تمہارے ہمسائے میں یہ واقعہ ہوا ہے اور اس طرح ساری دنیا ایک دوسرے سے ایسے منسلک ہو چکی ہے جیسے ایک گاؤں یا قصبے کے لوگ اکٹھے رہتے ہیں اور اسے گلوبل ولیج کا نام دیا گیا ہے۔

لیکن اس گلوبل ولیج میں جہاں ساری دنیا کے انسان ایک دوسرے سے منسلک ہو گئے ہیں اور ایک دوسرے سے استفادہ کر رہے ہیں وہاں مسائل بھی مشترک ہو گئے ہیں اور ایک ملک کی جنگ دور دراز کے ممالک تک اثر انداز ہوتی ہے۔ آلودگی ساری دنیا کے لئے ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے اور ہر بری خبر تیز رفتار میڈیا کے ذریعہ بڑی تیزی سے دنیا کے کونے کونے تک پہنچ جاتی ہے۔ جس سے امن وسکون بری طرح تباہ ہو چکا ہے۔

مگر چونکہ انسان کی سوچ لامتناہی ترقی کی حامل ہے اس لئے جب انسان گمان کرتا ہے کہ منزل پر پہنچ گیا ہے تو سامنے دوسری منزل نظر آنے لگتی ہے اور سائنسدان اگلی روک دور کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اب حیاتیات میں یہی کچھ ہو رہا ہے۔

جب سے انسان نے حیاتیاتی خلیہ کے اندرونی ڈھانچے کو سمجھا ہے کبھی طب کے نام پر کبھی زراعت کے نام پر اور کبھی صنعت کے نام پر سائنسدان اس خلیے میں من پسند تغیرات کرنے کے درپے ہیں۔

زندگی کیا ہے اور زمین پر اس کا وجود کب سے ہے؟ اس کے بارہ میں خیال ہے کہ ہمارا کرۂ ارض تقریباً ساڑھے چار ارب سال پہلے وجود میں آیا اور اس کی تقریباً ایک ارب سال بعد یعنی تین ارب ساٹھ کروڑ سال کے بعد زندگی اپنی ابتدائی شکل میں وجود میں آئی۔ کسی زندہ چیز کی تعریف میں اس کی سات ایسی خصوصیات بیان کی جاتی ہیں جو اسے بے جان اشیاء سے علیحدہ کرتی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ تغذیہ (یعنی یہ اپنے لئے غذا حاصل کرتی ہیں۔)
2۔ حرکت (یہ خود بخود حرکت کے قابل ہیں۔)
3۔ پیدائش (یہ اپنے جیسے وجود پیدا کر سکتی ہیں۔)
4۔ تنفس (توانائی کے حصول کے لئے سانس لیتی ہیں۔)
5۔ اخراج (جسم میں پیدا ہونے والے زائد مادے خارج کرنے کے قابل ہیں۔)
6۔ احساس (محسوس کر سکتی ہیں۔)
7۔ بڑھوتری (اپنے جسم اور قد کاٹھ میں اضافہ کی طاقت رکھتی ہیں۔)

بعض جاندار ایسے بھی ہیں جن میں یہ ساتوں خصوصیات موجود نہیں ہوتیں بلکہ ان میں سے دو یا تین خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ مگر انہیں بھی جاندار اشیاء میں شمار کیا جاتا ہے۔ مثلاً وائرس ان ساتوں خصوصیات سے محروم ہے۔ مگر ایک بہت اہم خصوصیت یعنی پیدائش یا اپنی تعداد میں اضافہ کرنے کی صلاحیت اس میں موجود ہے۔ چنانچہ اسے جاندار اشیاء میں شمار کیا جاتا ہے۔ جاندار اشیاء کی اسی اپنی تعداد میں خود بخود اضافہ کرنے کی صلاحیت کو سائنس دان لالچی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اگر وہ کوئی ایسا خلیہ بنالیں جو ان کی مرضی کے مطابق خصوصیات رکھتا ہو اور اس کے اندر پیدائش یا اپنی تعداد میں خود بخود اضافہ کرنے کی صلاحیت ہو تو دنیا میں صنعت اور زراعت اور طب کی دنیا میں انقلاب لایا جا سکتا ہے۔ اس خلیے کو وہ L-2 یا Life-2 کا نام دے رہے ہیں۔ جبکہ موجودہ زندگی کو L-1 یا life-1 کہا جانے لگا ہے۔

سائنسدانوں کا خیال ہے کہ موجودہ خلیات میں موجود DNA اتنا پیچیدہ ہے کہ اس سے اپنی خواہش کے مطابق کام نہیں لئے جا سکتے۔ اس لئے ایک ایسا سادہ DNA تخلیق کیا جائے جو ان کی مرضی کے موافق کام کرے اسی طرح سے جیسے کوئی مشین تیار کی جاتی ہے۔

قرآن کریم میں اسی حوالہ سے ایک اور ارشاد بھی ہے اور وہ یہ کہ شیطان نے خدا تعالیٰ کے حضور عرض کی کہ میں آدم کو امیدیں دلاؤں گا اور وہ جانوروں کے کان کاٹیں گے اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تغیر کریں گے اور لگتا ہے کہ اب دنیا اس مقام پر پہنچ چکی ہے جہاں اس شیطانی وعدے کے نتائج بھگتنے کے لئے اسے تیار ہو جانا چاہئے۔ خدا تعالیٰ سب کو محفوظ رکھے۔

سائنسدان ان کوششوں کے بارہ میں اتنے پر امید ہیں کہ بعض کا کہنا ہے کہ وہ اسی فیصد تک کام مکمل کر چکے ہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ کام مکمل ہونے پر نتیجہ کیا ہوگا؟ ایک چیز جو اپنی تعداد بڑھانے پر قادر ہے اگر اس کے ساتھ موت کا قفل نہیں لگایا گیا تو پھر تو اس کی تعداد بڑھتی ہی چلی جائے گی اور کوئی اسے روک نہیں سکے گا۔

ڈارون نے اپنے ارتقاء کے نظریہ میں اسی پہلو پر روشنی ڈالی ہے کہ اگر فنا نہ ہو تو ایک خلیہ چند سال کے اندر اندر زمین کے وزن کے برابر بڑھ سکتا ہے۔ ایک جرثومہ جو ہر بیس منٹ کے بعد تقسیم ہوتا ہے اور اگر زندہ رہے اور تقسیم ہوتا رہے تو چند سالوں میں ہی وہ دنیا بھر کے لئے ایک مصیبت کھڑی کر سکتا ہے۔ قرآن کریم میں جہاں حیات کی تخلیق کا ذکر ہے وہاں موت کی تخلیق کا بھی ذکر ہے اور دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ لازم و ملزوم رکھ کر توازن قائم کیا گیا ہے۔ مگر سائنسدان اس توازن کو برباد کرنے میں محض وقتی فائدے اور شہرت اور دولت کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ قرآن کریم میں سورۃ رحمان میں انسان کو تنبیہ کی گئی ہے کہ ہم نے آسمان کو بلند کیا اور توازن قائم کیا۔ خبردار اس توازن کو خراب نہ کرنا۔ لیکن موجودہ دور کے یاجوج ماجوج اپنی کامیابیوں کے تکبر میں اس حد تک آگے بڑھ گئے ہیں کہ جب عیسائی دنیا کے سربراہ پوپ بینڈیکٹ xvi نے ان تجربات کو خدائی میں دخل انداز ہونے کے مترادف قرار دیا تو ایک سائنسدان نے نہایت تکبر سے کہا کہ اگر ہم نے خدائی نہ کی تو پھر کون کرے گا؟

خدائی تو اسی کو کرنی چاہئے جو اس کائنات کا خالق ہے اور جس نے ساڑھے تین ارب سال قبل زندگی تخلیق کی۔ آخر آجکل کے دور میں تخلیق کے عمل کے لئے جن تجربات کی ضرورت پڑ رہی ہے اور جتنے دماغ دن رات سکیمیں سوچ رہے ہیں تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ ساڑھے تین ارب سال پہلے زندگی خود بخود کیسے تخلیق ہوگئی؟ یقیناً اس کا ایک خالق ہے جس نے حیات کی شکل میں ایک خوبصورت تخلیق کی ہے۔ درخت۔ پودے۔ پھول۔ پھل۔ سبزہ۔ تتلیاں۔ ہرن۔ ایک سے ایک بڑھ کر خوبصورت مخلوق اس زمین میں بکھری پڑی ہے۔ کیا یہ چند سائنسدان جو ذاتی مفادات کے لئے تجربات کر رہے ہیں کوئی خوبصورت چیز بھی بنا پائیں گے یا محض تقسیم در تقسیم ہونے والے خلیات کا ایک ہجوم تیار ہو جائے گا جو بڑھتا بڑھتا کرۂ ارض کی تمام چیزوں کو چٹ کرتا چلا جائے گا اور بالآخر زمین کی صف لپیٹ دی جائے گی۔

اس خوبصورت تخلیق کا خالق جو قادر مطلق بھی ہے شیطان کے وعدے کو جو اس نے اس سے کیا تھا پسندیدگی کی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔ لیکن اس کا ایک قانون قدرت ہے اور وہ یہ کہ جب قدرت کے نظام میں خلل پڑتا ہے تو ایک حد سے آگے نکل کر بعض ایسے عوامل برپا ہوتے ہیں جو خلل انداز قوتوں کو تباہ کرکے نئے سرے سے کائنات کو توازن کی راہ پر ڈال دیتے ہیں۔ آجکل کی دنیا میں یہی خلل انسان پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کہیں یہ نہ ہو کہ جس چیز کو ہم اپنی کامیابی سمجھتے ہوں وہی عوامل ہوں جو بالآخر انسان ہی کو کرۂ ارض سے نابود کر دیں اور اس کے آثار ظاہر ہونا شروع بھی ہو گئے ہیں۔

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

آلو کی کاشت اور اہمیت

آلو پاکستان کی اہم فصل ہے۔ یہ اعلیٰ پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔ سبزیوں میں اس کا شمار نقد آور فصل میں ہوتا ہے جس سے کاشتکار اور صارف براہ راست دونوں فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ ترقی یافتہ اور منظور شدہ اقسام کی کاشت سے بہترین پیداوار حاصل ہوتی ہے جس کا براہ راست فائدہ کسان کو ملتا ہے جبکہ عوام الناس کو توانائی حاصل کرنے کا ایک سستا اور بہترین ذریعہ میسر آتا ہے۔ غذائی اعتبار سے آلو میں نشاستہ، وٹامن سی، بی اور نمکیات پائے جاتے ہیں۔ پکانے کے اعتبار سے آلو گھروں میں مختلف انداز سے کھانے کی Dishes میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں آجکل پوٹیٹو پراسیسنگ انڈسٹری (Potato Processing Industry) بھی فروغ پا رہی ہے۔ آلو کی مخصوص اقسام کی کاشت سے اچھی کوالٹی کے چپس (Chips) اور فرنچ فرائیز (French Fries) تیار کئے جا سکتے ہیں جنہیں مارکیٹ کر کے منافع کمایا جا سکتا ہے۔

پاکستان میں آلو چاروں صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ آلو کی پیداوار کا تقریبا 90% پنجاب سے حاصل ہوتا ہے جبکہ سرحد، بلوچستان اور سندھ کا حصہ بالترتیب 6.62، 3 اور 0.25 فیصد ہے۔ گزشتہ برسوں میں اچھی آب و ہوا اور کاشت کاروں کی دلچسپی کے باعث صوبہ سرحد میں آلو کے زیر کاشت رقبہ میں 2 فیصد اور پیداوار میں 6 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ صوبہ بلوچستان میں آلو صرف گرمیوں میں کاشت ہوتا ہے۔ گزشتہ دس سال کے دوران یہاں پر آلو کی پیداوار اور زیر کاشت رقبہ میں کمی واقع ہوئی ہے۔ صوبہ سندھ میں اسکی پیداوار تقریباً ختم ہوگئی ہے۔

جدول میں چاروں صوبوں میں آلو پیدا کرنے والے اہم اضلاع اور فصل کاشت کرنے کا موسم دیا گیا ہے۔

وقت کاشت اور پیداواری حصہ

آلو پر تحقیق کرنے والے مراکز کے مطابق اس فصل کی بہترین پیداوار کے لئے درجہ حرارت 20 تا 25 سینٹی گریڈ اور زمین کا درجہ حرارت 15 تا 18 سینٹی گریڈ ہونا چاہئے۔ مذکورہ درجہ حرارت میسر آنے پر آلو کو سال میں تین بار کاشت کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں آلو کی مختلف فصلوں کا وقت کاشت کا گوشوارہ دیا گیا ہے۔

آلو کی اہم منظور شدہ اقسام

آلو کی منظور شدہ اقسام کو آلو کی جلد کے رنگ کے اعتبار سے درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ سرخ جلد والی اقسام

ایس ایچ 5 ، فیصل آباد سرخ، ڈیزائری، کارڈینل، کروڈا، راجہ، سہیمفو نیہ، آسٹی ریکس، لیڈی روزیٹا،

2۔ سفید جلد والی اقسام

ڈایافٹ، فیصل آباد سفید، ہرمیس، سانتے

آلو کا بیج پیدا کرنے والے ادارے

حکومتی ادارے

i۔ پلانٹ وائرولوجی ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد

ii۔ ایگریکلچرل بائیو ٹیکنالوجی نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ کونسل اسلام آباد

iii۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن ساہیوال

iv۔ ہزارہ ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ایبٹ آباد

v۔ Potato سیڈ یونٹ ڈیپارٹمنٹ آف ایگریکلچر گلگت

vi۔ وی۔ ایس۔ ایس۔ پی۔ پی فارم اے۔ آر۔ آئی کوئٹہ

پرائیویٹ ادارے

i۔ سائیکو انٹرنیشنل کمپنی لاہور

ii۔ اوکاڑہ (Potato) وجیٹیبل اینڈ فروٹ گروورز (Growers) کواپریٹو سوسائیٹی

iii۔ نانگا پربت پوٹیٹو گروورز (Potato Growers) گلگت

iv۔ حماد اینڈ کمپنی ساہیوال

v۔ حاجی سنز لاہور

vi۔ اے۔ بی۔ جی سیڈ کمپنی لاہور

3 اداروں نے سال گزشتہ میں چپس اور فرنچ فرائیز کے لئے ہالینڈ سے بیج درآمد کیا تھا ان کی فہرست مع ورائٹی کا نام آپ کی سہولت کے لئے پیش ہے۔

پوٹیٹو (Potato) پراسیسنگ انڈسٹری

i۔ ٹرپل ایم فوڈ انڈسٹری

ii۔ کرلیز (Kurleez) اسماعیل فوڈ انڈسٹری

اسماعیل انڈسٹری کراچی علی مردان خاوانی

0300-8691681

iii۔ لیز (Lays) پیپسی کولا

T-43 گلبرگ 3 لاہور ندیم ظفر مرزا

111-724-725

iv۔ گولڈن چپس

119/3 انڈسٹریل ایریا کوٹ لکھپت لاہور

احمد سعید 0300-4135834

v۔ ایم ایم چپس لاہور

مذکورہ بالا پوٹیٹو (Potato) پراسیسنگ انڈسٹری آلو کا سیڈ مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی پروڈکشن ٹیکنالوجی بھی کاشت کار کو مہیا کرتے ہیں اور فصل کو برداشت (Harvest) کرتے وقت تمام فصل خرید لیتے ہیں۔ ان اداروں کے پاس کسان اپنے آپ کو رجسٹرڈ کرواتے ہیں اور اس طرح بہترین پیداوار حاصل کرنے کے لئے پرائیویٹ ادارے اور کاشتکار مشترکہ کوشش کرتے ہیں۔ اچھی پیداوار اور کوالٹی فصل کو پرائیویٹ فوڈ پراسیسنگ انڈسٹری آلو چپس (Potato Chips) اور مختلف مصنوعات کی صورت میں مارکیٹ کرتے ہیں۔ Potato پراسیسنگ انڈسٹری میں کچھ ایسے ادارے بھی ہیں جن کے پاس کاشتکار کو رجسٹر نہیں کیا جاتا لیکن یہ ادارے موقع کے بھاؤ کے مطابق کسان سے آلو خرید کر آلو کی مختلف مصنوعات مارکیٹ کرتے ہیں۔ اگر آلو کی فصل کو بطور تجارت حاصل کرنا چاہتے ہیں اور آلو کی پیداوار سے زیادہ منافع حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں یقیناً جدید کاشتکاری اور جدید طریقوں کو اپنانا ہوگا اور ایسا آلو کاشت کریں جو کہ چپس بنانے والی یا دیگر فوڈ انڈسٹریز کی بڑھتی ہوئی مانگ کے مطابق ہو۔

ادارہ تحقیقات سبزیات

فیصل آباد کے مطابق آلو کی اقسام ڈایافٹ، فیصل آباد سفید اور کارڈینل بہترین پیداواری صلاحیت کے ساتھ ساتھ پراسیسنگ انڈسٹری کے لئے بھی موزوں ہیں۔ آلو کی اقسام جن میں نشاستہ (Starch) کی مقدار زیادہ اور کم شوگر پائی جائے۔ چپس (Chips) اور فرنچ فرائیز (French Fries) بنانے کے لئے موزوں ہیں۔ اچھی کوالٹی اقسام میں 80 فیصد سے زیادہ خشک مادہ (Dry Matter) موجود ہوتا ہے۔ پراسیسنگ کے دوران نشاستہ کی مقدار کا مصنوعات کی بناوٹ اور Frying کے دوران تیل کے استعمال سے گہرا تعلق ہے۔ آلو تلنے کے دوران پانی آلو سے باہر نکلتا ہے جبکہ تیل اس کی جگہ داخل ہوتا ہے اس لئے ایسی اقسام جن میں پانی کی مقدار زیادہ اور خشک مادہ کم ہوگا ان کو فرائی کرنے میں تیل زیادہ استعمال ہوگا جو کہ کاروباری اعتبار سے مہنگا پڑے گا۔ ایسے چھوٹے

آلو پیدا کرنے والے اہم اضلاع

صوبہ	اضلاع	وقت کاشت
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، قصور، سیالکوٹ، شیخوپورہ، جھنگ، لاہور، نارووال، پاکپتن، گوجرانوالہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، خانیوال	موسم بہار اور خزاں
سرحد	نوشہرہ، دیر، سوات، مانسہرہ، بالاکوٹ	موسم بہار، موسم خزاں
بلوچستان	پشین، قلعہ سیف اللہ، قلات	موسم گرما
سندھ	میرپور خاص، ٹنڈو جام، نواب شاہ	موسم خزاں

وقت کاشت اور پیداواری حصہ

موسم	وقت کاشت	وقت برداشت	پیداواری حصہ
بہاریہ فصل	جنوری، فروری	اپریل، مئی	7 تا 10 فیصد
گرمیوں کی فصل (صرف پہاڑی علاقوں میں)	مارچ، مئی	اگست، اکتوبر	15 تا 20 فیصد
خزاں کی فصل	ستمبر، اکتوبر،	جنوری، فروری	70 تا 75 فیصد

آلو کے بیج درآمد کرنے والے ادارے

نمبر شمار	نام ورائٹی	رنگ	ملک کا نام	نام امپورٹر
1	کورتج ہارمز	سرخ سفید	ہالینڈ	باری ٹریڈرز فلیٹ نمبر 21 شریف مینشن گنگارام ہسپتال چوک فاطمہ جناح روڈ لاہور 042-6371550,6306989
2	لیڈی روسیتا لیڈی کلئر لیڈی جو	سرخ سفید سفید	ہالینڈ	بھٹی برادرز 10-A سبزی منڈی راوی لنک روڈ لاہور 042-7723410,7723510
3	آگرا ملوا لورا	سفید سفید سرخ	ہالینڈ	پنجاب ایگریکلچرل فارم 120 بابر بلاک نیوگارڈن ٹاؤن لاہور 042-5852240,8482240

چھوٹے تجربات بآسانی گھروں میں بھی کئے جاسکتے ہیں۔

آلو کی بہترین کاشت کے لئے پیداواری ٹیکنالوجی

1۔محکمہ زراعت اور اچھے پرائیویٹ اداروں کی منظور شدہ بیماریوں سے پاک اقسام کاشت کریں۔

2۔تصدیق شدہ مقدار کے مطابق شرح بیج فی ایکڑ کا استعمال

3۔بروقت کاشت اور زمین کو بہترین تیار کرنا

4۔متوازن کھادوں کا استعمال

i۔12 تا 15 ٹن گوبر کھاد فی ایکڑ بوائی سے دو ماہ قبل ڈالیں اور اچھی طرح ہل چلا کر گوبر کھاد کو ملا دیں۔

ii۔100 کلوگرام نائٹروجن، 50 کلوگرام فاسفورس، 50 کلوگرام پوٹاش، 10 کلوگرام زنک سلفیٹ (20%) فی ایکڑ ڈالیں۔آدھی نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاش اور زنک کھادوں کی ساری مقدار بوقت کاشت ڈالیں۔جبکہ آدھی نائٹروجن ایک ماہ بعد آبپاشی کے ساتھ مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں۔

5۔آلو کھیلیوں پر کاشت کریں جن کا درمیانی فاصلہ 75 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 20 سینٹی میٹر رکھیں۔بیج کی گہرائی بذریعہ سل 15 سینٹی میٹر مناسب ہے۔

6۔متوازن آبپاشی کا خیال رکھیں۔اگر زمین میں نمی کم ہو جائے تو آلو کی شکل بدنما ہو جاتی ہے۔ادارہ تحقیقات سبزیات فیصل آباد کے مطابق پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں۔پانی کھیلیوں کے دو تہائی حصہ تک پہنچنا چاہئے۔بعد ازاں موسم کے مطابق 10 تا 15 دن کے وقفے سے پانی لگائیں۔آلو نکالنے سے 15 دن پہلے آبپاشی بند کر دیں۔اگر کورے کا خطرہ ہو تو فوراً پانی لگائیں۔

7۔جڑی بوٹیوں اور آلو پر حملہ کرنے والی بیماریوں کو بروقت ختم کریں۔آلو پر حملہ آور اکثر بیماریوں پر صحت مند بیج استعمال کر کے قابو پایا جاسکتا ہے۔

8۔آلو کا معیاری بیج خود پیدا کریں۔مزید معلومات کے لئے ادارہ تحقیقات سبزیات فیصل آباد سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

برائے رابطہ مزید معلومات

i۔مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب (ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات سبزیات فیصل آباد
فون 041-2652518)

ii۔مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب (ریسرچ آفیسر ادارہ تحقیقات سبزیات فیصل آباد
فون 0321-9665867)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ڈینڈروکرونولوجی Dendrochronology

سائنس کی اس نئی شاخ کو گلیشئرز، جنگلات کے تحفظ، آبی وسائل اور موسمی تغیر و تبدل کی تحقیق کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

قدیم یونانی فلسفی یہ جانتے تھے کہ اکثر درختوں میں دائرے پائے جاتے ہیں وہ یہ بھی جانتے تھے کہ ان دائروں یا حلقوں کا تعلق درخت کی نشوونما سے ہے اور ان کی مدد سے درختوں کی عمر کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ مگر ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ یہ حلقے اپنے اندر دنیا جہاں کی معلومات سمیٹے ہوئے ہیں اور وقت کے ساتھ اتنی اہمیت اختیار کریں گے کہ ان کی بنیاد پر نہ صرف سائنس کی ایک شاخ کا قیام عمل میں آئے گا۔ بلکہ اس سے بے شمار دوسری شاخیں پھوٹ پڑیں گی۔ اٹھارویں صدی میں دنیا میں بے شمار سائنسدانوں نے ان کے حلقوں کی طرف توجہ دی۔ مگر اس کی شاخ کی بنیاد بطور ایک سائنس رکھنے کا سہرا ایک امریکی ماہر فلکیات A.E.Douglas کے سر جاتا ہے۔ جو دراصل یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ سورج میں پائے جانے والے دھبے کس انداز سے موسمیاتی عوامل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس سائنسدان نے نہ صرف موسم اور درختوں میں پائے جانے والے سالانہ حلقوں کے درمیان تعلق کو بیان کیا۔ بلکہ کچھ قواعد اور اصول بھی وضع کئے۔ جن کی بنیاد پر درختوں میں پائے جانے والے سالانہ حلقوں کے بارے میں تحقیق کے علم کو ڈینڈروکرونولوجی Dendrochronology کا نام دیا گیا۔

لفظ Dendro ایک یونانی لفظ ہے۔ جو درختوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور chronology وہ علم ہے جو وقت کا تعین کرتا ہے۔ دور حاضر میں یہ علم درختوں کے حلقوں اور ان کی سن پیدائش کا ہی علم نہیں ہے۔ بلکہ وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا ہے اور اس کے فلسفے کی بنیاد ''ماضی حال کی کنجی ہے'' پر ہے۔

کسی درخت کا بیج جب زمین پر گرتا ہے اور اپنی زندگی کا آغاز کرتا ہے تو دوسرے جانداروں کے برخلاف اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ کہ وہ اپنی بقیہ زندگی کو اپنے اردگرد کے ماحول میں جاری رکھے۔ اگر حالات برداشت سے باہر ہوتے ہیں۔ تو وہ مر جاتا ہے۔ ورنہ تمام مناسب اور نامناسب حالات کو سہتا ہوا اپنی زندگی کے دن گزارتا ہے اور ہزاروں سال تک زندہ رہتا ہے۔ ہر سال اپنی نشوونما کے دوران اپنے تنے کے گرد ایک مکمل یا نامکمل حلقہ یا دائرہ بناتا چلا جاتا ہے۔ اس دوران اس سال میں ہونے والے وہ تمام واقعات اور حالات جو اس کے اردگرد ہو رہے ہوتے ہیں، کا چشم دید گواہ ہوتا ہے۔ یعنی بدلتے موسم اور ان کی شدت، پانی کی سطح کا اوپر نیچے ہونا۔ فضا میں تابکاری، آلودگی، بیماریوں، زلزلے، آتش فشاں گلیشئرز کے حرکات وغیرہ وغیرہ ان سب کا ریکارڈ کمال ہوشیاری سے ٹھیک ٹھیک اپنے حلقوں میں محفوظ کرتا رہتا ہے۔ اب یہ حضرت انسان کی ذہانت ہے کہ قدرت کے اس محفوظ شدہ ریکارڈ کو حاصل کرے اور اپنے کام میں لائے۔

دنیا میں یہ علم اس تیزی سے پھیل رہا ہے کہ سائنس کا شاید ہی کوئی مضمون ہو۔ جس کے ماہرین نے اس تحقیق پر طبع آزمائی نہ کی ہو۔ سائنس کی اس نئی شاخ کی اہمیت اور مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اس بات کو سائنس کی وسیع القلبی سمجھا جائے کہ سائنس کی تمام شاخیں حقیقی طور پر الگ الگ چاردیواری میں بند نہیں کی جاسکتیں بلکہ یہ سب آپس میں ایک ربط اور گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو پرندوں کے پروں کی ساخت اور پرواز کو دیکھ کر ہوائی جہاز ہرگز نہ بنائے جاسکتے۔ شعبہ حیوانات، شعبہ نباتات، شعبہ جنگلات و زراعت، شجری حیاتات، شعبہ کیمیا، حیاتیاتی طبعیات، شعبہ موسمیات، شعبہ جغرافیہ، شعبہ ارضیات، شعبہ ریاضی، شعبہ آثار قدیمہ اور Applied System Analysis وغیرہ وغیرہ اور ان ہی شعبوں کی مناسبت سے تحقیق اتنی بڑھ چکی ہے کہ اس کی بنیاد پر بے شمار ذیلی شاخوں کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہم درختوں کے حلقوں کی مدد سے ماضی میں رونما ہونے والی موسمیاتی تغیر کے بارے میں تحقیق کریں۔ تو اس ذیلی شاخ کو Dendroclimatology کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی مزید شاخیں معرض وجود میں آ چکی ہیں۔ مثلاً Dendroarchaeology اور Dendropyrology وغیرہ وغیرہ یاد رہے کہ درختوں کی نشوونما میں اور حلقوں کے پیدا ہونے میں قدرت میں ایک ساتھ بیشمار عوامل اثر انداز ہوتے ہیں اور ان تمام عوامل میں مثال کے طور پر اگر ہماری دلچسپی صرف خشک سالی پر ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ مشترکہ عوامل سے ایک جز کو کیسے الگ کیا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم جس جز میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کے حساب سے اس جگہ کا تعین کریں اور وہاں سے درختوں کے نمونوں کو حاصل کریں۔ یعنی اگر خشک سالی کتنی شدید کیوں نہ ہو۔ درخت کی نشوونما پر خشک سالی کا اثر نہ ہوگا اور مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوں گے۔ لہٰذا اس علم کا پہلا اصول موزوں ترین جگہ اور درخت کی نوع کا انتخاب ہے۔ اس کے بعد موزوں علاقے اور منتخب نوع کے کافی درختوں (Individuals) سے نمونے حاصل کئے جاتے ہیں اور یہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ ایک درخت کے جوڑے اور پتلے دائرے دوسرے درختوں کے دائرے سے کس حد تک مماثلت رکھتے ہیں اور ساتھ ساتھ درخت میں پائے جانے والے ہر دائرے کا سن پیدائش کیا تھا۔ اس کو طے کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کو Cross Dating کہا جاتا ہے۔ جو اس علم کا سب سے بنیادی اصول اور طریقہ کار ہے۔

دور حاضر میں ایک بڑا مسئلہ کرہ ارض کے درجہ حرارت کا بڑھنا ہے۔ جو کہ انسان کی اپنی لاپرواہی اور زیادہ سے زیادہ آسائشوں کو حاصل کرنے کی جستجو کا نتیجہ ہے۔ زمین کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت نہ صرف پاکستان بلکہ کسی بھی ملک کی معیشت پر کس انداز سے اثر انداز ہوگا۔ اس کا جاننا بھی انتہائی ضروری ہے۔ تاکہ اس کی بنیاد پر ہم اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ یا اس سے بچ سکیں۔ مگر مسئلہ یہ ہے کہ بغیر کسی سائنسی بنیاد کے ہم مستقبل کے بارے میں کیسے پیشگوئیاں کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے پاس ماضی کے چار یا پانچ سو سال کا موسمیاتی ریکارڈ ہو تو یہ کام آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ ترقی یافتہ ملکوں میں بھی یہ ریکارڈ سو سال سے زیادہ نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے موسم کو ناپنے والے آلات کا وجود تقریباً نہ ہونے کے برابر تھا۔ جبکہ ترقی پذیر ملکوں میں تو دور دراز علاقوں میں اب بھی موسمیاتی اسٹیشن یا تو موجود نہیں۔ یا ان کو قائم ہوئے بمشکل تیس چالیس سال ہوئے ہیں اور ویسے بھی سو سال کا ریکارڈ بھی اتنا کم ہے۔ کہ ماضی قریب کے موسمیاتی تغیر کو اس سے معلوم نہیں کیا جا سکتا۔ مستقبل کے موسمیاتی تغیر کو معلوم کرنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ ماضی قریب میں موسم کس انداز سے بدلے۔ اس کا رجحان کیا تھا۔ ماضی قریب میں اس بارے میں ہمارا علم جتنا پیچھے تک کا ہوگا اتنی ہی مستقبل کے بارے میں پیشگوئی حقیقت سے قریب ہوگی۔ ان تمام مسائل کا حل قدرت نے درختوں کے سالانہ حلقوں کی صورت میں دیا ہے۔ کیونکہ یہ ہزاروں سال زندہ رہتے ہیں اور ان تمام موسمیاتی تغیرات کو برداشت کرتے ہیں۔ سائنس کی اس شاخ کو Dendroclimatology کہا جاتا ہے۔

حضرت عمرو بن مرہ بن عبسؓ

آپؓ قدیم الاسلام تھے۔ رسول اکرمؐ کے ساتھ اکثر معرکوں میں شامل رہے۔ آپؓ کی کنیت ابو مریم تھی۔ آپؓ نے سکونت ملک شام میں رکھی۔ آپ اکثر حضرت معاذ بن جبلؓ کے پاس بیٹھا کرتے تھے اور ان سے قرآن مجید اور سنن اسلام کا علم حاصل کرتے تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74247 میں منور احمد آصف

ولد محمد دین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالرحمت شرقی الف ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود طاہر ولد چوہدری جلال دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود تبسم ولد نثار احمد گلزار

مسل نمبر 74248 میں تیمور احسن

ولد محمد دین منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 13 مرلہ واقع دارالصدر شمالی اندازاً مالیتی -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/772 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور احسن۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 محسن احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 74249 میں رفاقت احمد

ولد منور احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 3/ایکڑ واقع کھنو والی ضلع منڈی بہاؤالدین اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-03-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفاقت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ستار محمد ولد ملک محمد خاں

مسل نمبر 74250 میں نصیر الدین ہمایوں

ولد منور احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین ہمایوں۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد رانجھا ولد محمد اقبال رانجھا۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر اشرف ولد اشرف محمود

مسل نمبر 74251 میں منصورہ شاہین نظام

بنت امجد احمد نظام قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 110 گرام مالیتی -/132000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ شاہین نظام۔ گواہ شد نمبر 1 امجد احمد نظام والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عنان حامد ورک ولد محمد حامد ورک

مسل نمبر 74252 میں عصمت عادل

ولد محمد عادل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت عادل۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عادل والد موصی

مسل نمبر 74253 میں مقصود احمد نسیم

ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد چوہدری عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاد ولد چوہدری محمد شریف شاد

مسل نمبر 74254 میں رفعت نذیر زاہد

زوجہ منور احمد زاہد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 32 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت نذیر زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد زاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد غلام محمد باجوہ

مسل نمبر 74255 میں نوشین طاہر زیروی

زوجہ میر عبدالحئی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/4000 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین طاہر زیروی۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 74256 میں عبدالمنان

ولد عبدالماجد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد والد موصی گواہ شد نمبر 2 علی رضا ولد چوہدری عبدالقدوس

مسل نمبر 74257 میں جمیلہ بشیر

بیوہ بشیر احمد بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید علی زاہد ولد غلام رسول (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 AQmir Bashir

مسل نمبر 74258 میں محمد وارث نسیم

ولد محمد یوسف اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وارث نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم شاہد ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 74259 میں طاہر محمود

ولد صوفی علی محمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع رحمٰن کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 15 مرلہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 گلناز پرویز ولد عنایت اللہ اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد باجوہ ولد چوہدری نصیر احمد باجوہ

مسل نمبر 74260 میں انیس احمد خان

ولد عبداللطیف خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر رانجھا ولد محمد اقبال رانجھا۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر اشرف ولد اشرف محمود

مسل نمبر 74261 میں سید مسرور احمد

ولد سید نور احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مسرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود شاہد ولد ملک سلطان علی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد خالد محمود شاہد

مسل نمبر 74262 میں یاسر اشرف

ولد اشرف محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/198 یورو ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر رانجھا۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد خان

مسل نمبر 74263 میں محمد ارشاد

ولد چوہدری محمد صدیق (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چک نمبر 295 ج ب مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ناصر ولد چوہدری محمد منصف خاں

مسل نمبر 74264 میں بشریٰ سلطانہ ارشاد

زوجہ محمد ارشاد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 240 گرام مالیتی -/2880 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ سلطانہ ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اعجاز ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 74265 میں امتیاز احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع ڈسکہ مالیتی -/1000000 روپے (2) 9 مرلہ پلاٹ واقع ڈسکہ مالیتی -/1800000 روپے (3) 12 مرلہ پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/3500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/884 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس ولد چراغ دین

مسل نمبر 74266 میں فوزیہ امتیاز

زوجہ امتیاز احمد قوم ساہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 692 گرام مالیتی -/8996 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/25000 ریال (3) 12 مرلہ پلاٹ واقع لاہور کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ امتیاز۔ گواہ شد نمبر1 امتیاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 74267 میں امتہ الباری گِل

زوجہ ارشد علی گِل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 625 گرام مالیتی -/8625 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباری گِل۔ گواہ شد نمبر1 ارشد علی گِل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 احسان اللہ ورک ولد حاجی امان اللہ ورک

مسل نمبر 74268 میں محمد سلیم شاہد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 120 گز واقع کراچی مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300 یورو سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم شاہد۔ گواہ شد نمبر1 توصیف شاہد ولد محمد سلیم شاہد۔ گواہ شد نمبر2 راحیل احمد شاہد ولد محمد سلیم شاہد

مسل نمبر 74269 میں خواجہ وسیم احمد

ولد خواجہ جمیل احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر2 محمد اقبال ڈوگر ولد چوہدری بشیر احمد ڈوگر

مسل نمبر 74270 میں شازیہ سفیان

زوجہ محمد محسن رضا قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ سفیان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود احمد ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر لودھی

مسل نمبر 74271 میں فضیلت پروین بھٹی

زوجہ شاہد احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت پروین بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 رشید احمد بھٹی ولد چوہدری سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 74272 میں نازیہ منظور

زوجہ سلطان احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ منظور۔ گواہ شد نمبر1 منظور احمد طاہر ولد میاں بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 شبیر احمد ضیاء ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 74273 میں شیخ شاہدہ محمود

بنت شیخ ظفر محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ مالیتی -/25 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیخ شاہدہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 شیخ ظفر محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ملک ظفر منصور ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر 74274 میں طلعت نسرین

بنت غلام مرتضیٰ (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/326 یورو ماہوار بصورت......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت نسرین۔ گواہ شد نمبر1 احسان الحق ولد احتشام الحق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد چوہدری محمد منصف خان

مسل نمبر 74275 میں منصور احمد انصر ناصر

ولد مبشر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 یورو ماہوار بصورت ڈپلومہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد انصر ناصر۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ناصر ولد چوہدری محمد منصف خان۔ گواہ شد نمبر2 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 74276 میں

Wahab Ibrahim

ولد Anane Ibrahim قوم...... پیشہ......عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع غانا مالیتی -/100 ملین غانین کرنسی (2) پلاٹ واقع غانا مالیتی -/5 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت نقد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wahab Ibrahim۔ گواہ شد نمبر1 رشید احمد ولد چوہدری احمد دین۔ گواہ شد نمبر2

رمیض جاوید ولد محمد جاوید

مسل نمبر 74277 میں ولید احمد

ولد مشتاق احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ+ سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ولید احمد۔گواہ شد نمبر1 کاشف راٹھور ولد عصمت اللہ راٹھور۔گواہ شد نمبر2 نورالدین چوہدری ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 74278 میں رشید احمد

ولد چوہدری احمد دین قوم گھمن جٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رشید احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد اصغر ولد چوہدری عبدالغنی۔گواہ شد نمبر2 محمد جاوید ولد ناظر حسین

مسل نمبر 74279 میں عائشہ مہناز اشرف

بنت محمد اشرف عارف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عائشہ مہناز اشرف۔گواہ شد نمبر1 احمد عارف ولد محمد اشرف عارف۔گواہ شد نمبر2 ندیم احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 74280 میں فائزہ قدسیہ عادل

بنت محمد عادل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ قدسیہ عادل۔گواہ شد نمبر1 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 محمد عادل والد موصیہ

مسل نمبر 74281 میں نصرت بیگم

زوجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 213 گرام مالیتی -/25562 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (3) 7 مرلہ مکان قیمت خرید -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/550 یورو ماہوار بصورت نقد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔گواہ شد نمبر1 رشید احمد ولد چوہدری احمد دین۔گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب ابراہیم ولد Anane

مسل نمبر 74282 میں رشیدہ بیگم

زوجہ نثار احمد قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع دوڑ ضلع نواب شاہ اندازاً مالیتی -/80 ہزار روپے فی ایکڑ (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/70 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد خان ولد سیف اللہ خان۔گواہ شد نمبر2 نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74283 میں رخسانہ اعجاز باجوہ

زوجہ انجم شہزاد چٹھہ قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/135000 روپے (2) حق مہر -/6000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رخسانہ اعجاز باجوہ۔گواہ شد نمبر1 انجم شہزاد چٹھہ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 74284 میں شازیہ اقبال

زوجہ عامر اقبال قوم جٹ گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/1600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شازیہ اقبال۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد محمد حسین بھٹی۔گواہ شد نمبر2 عامر اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 74285 میں امتہ الرؤف

زوجہ محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4225 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ الرؤف۔گواہ شد نمبر1 داؤد احمد طاہر ولد غلام رسول (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 74286 میں محمد صبور ندیم

ولد عبدالشکور ندیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ محمد صبور ندیم۔گواہ شد نمبر1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد۔گواہ شد نمبر2 ندیم احمد ولد نور احمد شاکر

مسل نمبر 74287 میں صباح النور ندیم

بنت عبدالشکور ندیم قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 48 گرام مالیتی اندازاً -/800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صباح النور ندیم۔گواہ شد نمبر 1 محمد صبور ندیم ولد عبدالشکور ندیم ۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 74288 میں راجہ محمد احمد

ولد راجہ فاضل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راجہ محمد احمد۔گواہ شد نمبر 1 نور احمد نیرّ ولد مولوی بدرالدین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 74289 میں رفعت یاسمین

زوجہ راجہ محمد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے اٹھارہ تولے مالیتی -/216000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رفعت یاسمین ۔گواہ شد نمبر 1 نور احمد نیرّ والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد

مسل نمبر 74290 میں شفقت محمود احمد

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 172 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/174000 یورو کا 1/3 حصہ (2) مکان برقبہ 260 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/60000 یورو (3) مکان مالیتی اندازاً -/85000 یورو کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شفقت محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد چوہدری رحمت علی ۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 50172

مسل نمبر 74291 میں محمد خاور

ولد سید یعقوب احمد قوم سید پیشہ ڈرائیور عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 82 مربع میٹر مالیتی -/133900 یورو کا 1/2 حصہ یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد خاور۔گواہ شد نمبر 1 شاہد منصور تاثیر ولد منصور احمد تاثیر ۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

☆......☆......☆......☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 نومبر 2007ء کو قبل نماز ظہر بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرم فضل احمد صاحب بجہ

مکرم فضل احمد صاحب بجہ لندن 5 نومبر 2007ء کو طویل علالت کے بعد 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کا تعلق رحیم یار خان سے تھا جہاں آپ اپنے گاؤں کی جماعت کے 15 سال تک صدر رہے۔ بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ

مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ ربوہ 18 /اکتوبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں ۔ مرحومہ موصیہ تھیں ۔ نیک، مخلص، احکام شریعت کی پابند اور سلسلہ کی خدمت کا خاص شوق رکھنے والی خاتون تھیں۔ گزشتہ دو سال سے اپنے محلّہ دارالیمن وسطی حلقہ سلام میں بطور صدر لجنہ خدمت کی توفیق پا رہی تھیں ۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ

مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بندیچھہ آف دارالیمن شرقی ربوہ 19۔ اگست 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ سلسلہ کا درد رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ اپنے ایک بیٹے کو خدمت سلسلہ کے لئے وقف کیا۔ موصیہ تھیں اور چندہ جات کی باقاعدہ ادائیگی کرتی تھیں۔ آپ کے واقف زندگی بیٹے کا نام محمد حنیف شاہد ہے جو بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

(3) مکرمہ فرحت سلیمہ اختر صاحبہ

مکرمہ فرحت سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری احمد حیات صاحب مرحوم آف بیداد پور حال دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ 15۔ اگست 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت نیک، ملنسار، دعا گو اور تقویٰ شعار خاتون تھیں ۔ جماعتی خدمات میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔ محلّہ کے اکثر بچوں اور بچیوں نے ان سے قرآن کریم کی تعلیم حاصل کی۔ جب تک صحت رہی وہ یہ خدمت باقاعدگی سے بجا لاتی رہیں ۔ اسی طرح رمضان المبارک کے دوران آپ لجنہ میں قرآن کریم کا درس بھی دیا کرتی تھیں۔

(4) مکرم مظفر احمدی صاحب

مکرم مظفر احمدی صاحب سڈنی آسٹریلیا 20۔ اکتوبر 2007ء کو اپنے گھر کے احاطہ میں ایک ٹرک والے کی مدد کرتے ہوئے اپنے ہی ٹریکٹر کے نیچے آ کر 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم سڈنی کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ آپ کے دادا حضرت ڈاکٹر عبداللہ احمدی صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ لکڑی کا تعمیری کام جانتے تھے۔ آسٹریلیا کی بیت الہدیٰ میں آپ نے اپنے اس ہنر کی مدد سے کافی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم انتہائی ہنس مکھ اور غریب پرور انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(5) مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد رفیق شاہ صاحب سابق نقشہ نویس صدر انجمن احمدیہ ربوہ 27 فروری 2007ء کو 80 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کی میت ربوہ لے جائی گئی اور جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

جسٹس رستم کیانی

پاکستان کی عدلیہ کی تاریخ میں جسٹس محمد رستم کیانی کا نام حقیقتاً بڑے عزت واحترام کا حامل ہے۔

جسٹس کیانی کا تعلق ضلع کوہاٹ کے ایک گاؤں شاہ پور سے تھا۔ جہاں وہ 18 /اکتوبر 1902ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں سے ہی حاصل کی۔ پھر لاہور چلے آئے۔ جہاں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے انگریزی کا امتحان پاس کیا۔ 1927ء میں انڈین سول سروس میں شمولیت اختیار کی اور پھر ٹرنٹی کالج کیمبرج میں دو سالہ تربیتی کورس مکمل کیا۔

ابتداء میں انتظامیہ کے مختلف عہدوں پر مامور رہے۔ قیام پاکستان کے بعد کیانی صاحب حکومت پنجاب کے قانونی مشیر ہو گئے اور 9 /اپریل 1949ء کو لاہور ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے۔ اس عہدے کے دوران کیانی صاحب نے کئی اہم مقدمات کے فیصلوں میں معاونت کی۔ اپریل 1958ء میں وہ مغربی پاکستان کی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنا دیئے گئے اور 18 /اکتوبر 1962ء کو اس عہدے سے ریٹائر ہوئے۔

جسٹس کیانی نہایت خوش بیان مقرر تھے۔ بذلہ سنجی اور نکتہ آفرینی میں انہیں کمال حاصل تھا۔ آپ کی تقاریر اور مضامین کے کئی مجموعے اشاعت پذیر ہو چکے ہیں جن میں افکار پریشان ''دی ہول ٹرتھ'' اور ''ناٹ دی ہول ٹرتھ'' کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔ 15 نومبر 1962ء کو جناب رستم کیانی مشرقی پاکستان کے دورے پر چٹاگانگ میں تھے، جہاں ان کا انتقال ہو گیا۔

ماخوذ

دنیا کے ساڑھے آٹھ کروڑ افراد بھوکے سوتے ہیں

ہر سال کی طرح اس سال بھی 16/اکتوبر کو دنیا بھر میں خوراک کا عالمی دن منایا گیا۔ اقوام متحدہ کے خوراک کے عالمی ادارے نے خوراک کے عالمی دن کے موقع پر دنیا کے ساڑھے آٹھ کروڑ بھوکے لوگوں کے لئے خوراک کے حق کی ضمانت سے از سر نو وابستگی کی اپیل کی۔

خوراک کا عالمی دن منانے کے لئے روم میں ادارے کے ہیڈ کوارٹرز میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں اقوام متحدہ کے خوراک اور زراعت کے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل یاک دیوف نے کہا کہ اگرچہ کرہ ارض پر پوری آبادی کو کھلانے کے لئے کافی خوراک پیدا ہوتی ہے، پھر بھی ساڑھے آٹھ کروڑ لوگ خالی پیٹ سوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ رجحانات کے پیش نظر دنیا بھر میں 2015ء تک بھوکے لوگوں کی تعداد کو گھٹا کر نصف تک لانے کا ہدف اس وقت تک پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا جب تک موجودہ کوششوں کو ملکی، بین الاقوامی سطح پر چڑھا کر چار گنا نہ کر دیا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیا بھر میں اسی کروڑ سے زیادہ افراد مسلسل بھوک کا شکار ہیں اور ان میں سے روزانہ تقریباً 25ہزار، غذائیت کی شدید کمی کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بیس برس پہلے، خوراک کے عالمی دن کے سربراہ اجلاس میں دنیا کے ملکوں کے سامنے یہ ہدف رکھا گیا تھا کہ وہ 2015ء تک غذائی قلت کو آدھا کر کے دکھائیں۔ واشنگٹن میں International Food Policy Research Instiute کے Joachim Von Braun کا خیال ہے کہ یہ ہدف اب بھی پورا کیا جا سکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ چین، بھارت اور برازیل نے بھوک اور غذائیت کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے کئی بڑے اقدامات کئے ہیں۔ اصل مسئلہ چھوٹے ملکوں میں اور افریقہ میں زیریں صحارا کے بیشتر علاقے میں ہے لیکن 2015ء تک بھوک کے مسئلے کو نصف حد تک کم کرنا ایسا ہدف ہے جسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ غذا کی قلت کا سب سے زیادہ اثر بچوں اور عورتوں پر پڑتا ہے۔ افریقہ میں 2005ء میں اور اس سال کے شروع میں غذائی قلت کا جو بحران پیدا ہوا تھا وہ اب بہت سے علاقوں میں کم ہوتا جا رہا ہے لیکن اندازہ یہ ہے کہ بیس کروڑ افراد ابھی غذائیت کی کمی کا شکار ہیں۔ جنوبی افریقہ میں شدید خشک سالی سے فصلیں خراب ہو گئی ہیں۔ مشرق افریقہ کے کچھ حصوں میں بارش نہ ہونے سے مویشی ہلاک ہو گئے ہیں اور مغربی افریقہ میں بارش کی کمی سے چراگاہیں سوکھ گئی ہیں۔ مغربی افریقہ کے ملک نائیجر میں، یونیسیف کے نمائندے Aboudou Karimou Adjibade کہتے ہیں کہ غذائیت سے محروم لوگوں کو امدادی اشیاء اکثر دیر سے ملتی ہیں۔ اگر شروع میں ہی اقدامات کر لئے جائیں تو لاکھوں بچوں کی زندگیاں بچائی جا سکتی ہیں۔

ترقی پذیر ملکوں میں کاشتکاری کا تین چوتھائی کام چھوٹے کاشتکار کرتے ہیں۔ افریقہ میں، چھوٹے چھوٹے قطعات پر کاشت کا کام عورتیں کرتی ہیں۔ Von Barun کہتے ہیں کہ چھوٹے چھوٹے قرض دے کر اور پیداوار کو فروخت کرنے کے لئے امداد باہمی کی تنظیمیں بنا کر ان عورتوں کی مدد کی جا سکتی ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ اگر غریب کاشتکار کچھ منافع کمانے لگیں تو وہ زرعی آلات اور مشینیں، مصنوعی کھاد اور بہتر قسم کے بیج خرید کر اپنی فصلوں کی پیداوار بڑھا سکتے ہیں اور اپنے گھرانے کا پیٹ بھر سکتے ہیں۔ ان کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

”ترقی پذیر ملکوں میں بھوک اور غذائیت کی کمی اور کھانے کے لئے کچھ نہ ملنے کا خطرہ سب سے زیادہ ان کاشتکاروں کو رہتا ہے۔ یہ کیسی ستم ظریفی ہے کہ جو لوگ فصلیں اگاتے ہیں وہ اتنے غریب ہیں کہ وہ خود اور ان کے بچے بھوکے رہتے ہیں۔“

(باقی صفحہ 2 پر)

ربوہ میں طلوع وغروب 15 نومبر

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:34
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:12

Study & Stay in Scotland
University of Dundee
DUNDEE
www.dundee.ac.uk
Founded in 1881 The University of Dundee is one of Scotland's premier teaching and research institutions. It is ranked # 1 in the UK for teaching quality by the Times Higher Education Supplement and is also in the UK top 10 for graduate employment. RAE ratings of 5 or above in many subjects including Law and Engineering. In the top 6 Universities for outstanding support for international students, Times 2007
POSTGRADUATE: Accountancy, Engineering (Civil & Electronic), International Business, International Commercial Law, International Finance, International Professional Communication, Advanced Computing & Public Health
UNDERGRADUATE: International Business, Computing, Engineering, Law, Art & Design, Bio-Medical Sciences
Fresh Talent Scheme:- Stay with two years work permit after completion of study
Interviews will be held by Mr Robert Willis, Deputy Head of the International Office on:

DAY & DATE	TIME	VENUE
Saturday 17th November	12:00 PM-7:00PM	P C Hotel Lahore (Room: Thai PDR)

Please Note: - Students from other cities can also meet him or send admission documents by post.
Call or email for Registration:-
Education Concern®
Cell: 0302-8411770, 0301-4411770 Off: 042-5177124
Email: farrukh@educationconcern.com
Admission for jan & Sep.2008

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ پرنٹنگ آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
فون آفس:
7230801-7210154
Emai:omertiss@shoa-net
طالب دعا: ملک منور احمد ستکوہی، ملک مبشر احمد ستکوہی

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا منڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلرسی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ آئی۔ جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali)
Akram Park,Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

CPL-29FD